خلاصہ خطبہ جمعہ 17 مارچ 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

قرآن کریم کے مقام و مرتبہ اور محاسن کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے قرآن کی خوبیاں بیان فرمائیں۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: یہ بات واقع ہی سچی ہے کہ جو مسلمان ہیں یہ قرآن کو بالکل نہیں سمجھتے، لیکن اب خدا کا ارادہ ہے کہ صحیح معانی قرآن کے ظاہر کرے، خدا نے مجھے اسی لئے مامور کیا ہے اور میں اس کے وحی اور الہام سے قرآن شریف کو سمجھتا ہوں، قرآن شریف کی ایسی تعلیم ہے کہ اس پر کوئی اعتراض نہیں آسکتا اور معقولات سے ایسی پُر ہے کہ ایک فلاسفر کو بھی اعتراض کا موقع نہیں ملتا۔

عظمت قرآن بیان فرماتے ہوئے آپؑ جماعت کو نصیحت فرماتے ہیں کہ : ”قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بتازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اس کی تعلیم اُس زمانہ کے حسب حال ہو تو ہو لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اُس کے دُور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

حضور انور نے فرمایا بدعات کے زیر اثر آنے کی بجائے قرآن شریف کا ترجمہ اور تفسیر پڑھنے کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ رمضان میں قرآن شریف پڑھنے کی طرف زیادہ اور خاص توجہ دینی چاہیے۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ”دل کی اگر سختی ہو تو اس کے نرم کرنے کے لئے یہی طریق ہے کہ قرآن شریف کو ہی بار بار پڑھے۔ جہاں جہاں دعا ہوتی ہے وہاں مومن کا بھی دل چاہتا ہے کہ یہی رحمت الٰہی میرے بھی شامل حال ہو۔ قرآن شریف کی مثال ایک باغ کی ہے کہ ایک مقام سے انسان کسی قسم کا پھول چنتا ہے پھر آگے چل کر ایک اور قسم کا پھول چنتا ہے۔ پس چاہئے کہ ہر ایک مقام کے مناسب حال فائدہ اٹھاوے۔

مسلمانوں کی ترقی کو قرآن سے مشروط ٹھہراتے ہوئے آپ علیہ السلام فرماتے ہیں: ”جب تک مسلمان قرآن شریف کے پورے متبع اور پابند نہیں ہوتے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتے (حضور انور نے فرمایا اور آج دیکھ لیں کہ ان کا یہی حال ہے ہر جگہ سے ماریں پڑ رہی ہیں۔ ان کے ملکوں میں

آکر غیر ان کو مار رہے ہیں۔ صرف اس لئے کہ پابندی نہیں ہے) جس قدر وہ قرآن شریف سے دور جارہے ہیں اسی قدر وہ ترقی کے مدارج اور راہوں سے دور جارہے ہیں۔ قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے، اللہ تعالیٰ نے تجارت، زراعت، ذرائع معاش سے جو حلال ہوں منع نہیں کیا مگر ہاں اس کو مقصود بالذات قرار نہ دیا جائے، بلکہ اس کو بطورِ خادم دین رکھنا چاہیے۔ زکوۃ سے بھی یہی منشاء ہے کہ وہ مال خادم دین ہو۔"

حضور انور نے فرمایا کہ مال صرف اپنی خواہشات پوری کرنے کے لئے نہ ہو بلکہ اسے دن کی ترقی، حقوق اللہ اور حقوق العباد کے لئے بھی خرچ کیا جائے۔

آپ علیہ السلام مزید فرماتے ہیں کہ: "تم یاد رکھو کہ قرآن شریف اور رسول اللہ علیم کے فرمان کی پیروی اور نماز روزہ وغیرہ جو مسنون طریقے ہیں ان کے سوا خدا کے فضل اور برکات کے دروازے کھولنے کی اور کوئی کنجی ہے ہی نہیں۔ بھولا ہوا ہے وہ جو ان راہوں کو چھوڑ کر کوئی اور راہ نکالتا ہے۔ ناکام لوٹے گا وہ جو اللہ اور اس کے رسول کے فرمودہ کا تابعدار نہیں بلکہ اور راہوں سے اسے تلاش کرتا ہے"۔

فرمایا قرآن شریف نے گزشتہ نبیوں اور قوموں کی کہانیوں کو تعلیمی رنگ میں پیش کرکے ان سب پر احسان کیا ہے۔ قرآن میں عظیم الشان علوم ہیں ہر کوئی اپنے فہم کے مطابق اس سے حصہ لے سکتا ہے، پس اس کے معانی اور مطالب پر غور کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے تا خدا تعالیٰ کے کلام کی خوبصورتی کا پتا چلے۔ قرآن کے اوامر اور نہی پر غور کرکے انہیں اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی معنوں میں قرآن شریف کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین) پاکستان کے احمدیوں اور ملکی حالات کے لئے دعا کریں، برکینا فاسو، بنگلہ دیش کے اور دنیا بھر میں جہاں جہاں احمدی ہیں ان کے لئے دعا کریں، رمضان میں جہاں قرآن شریف کو پڑھنے اور سمجھنے کی طرف توجہ دیں وہاں دعاؤں کی طرف بھی خاص توجہ دیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بھی عطا فرمائے اور رمضان کے فیض سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89